سوال

(13) میت کو غسل دیتے وقت کپڑے اتارنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مردے کو غسل دیتے وقت اس کے کپڑے اتارنا جائز ہے۔ ؟اگر جائز ہے تو اس کی دلیل کیا ہے۔ ؟اور کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیتے وقت آپ کے کپڑے اتارے گئے تھے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں غسل دیتے وقت میت کے کپڑے اتارنا جائز ہیں، کیونکہ کپڑے اتارے بغیر غسل دینا مشکل عمل ہے، لیکن یاد رہے کہ میت کے جسم کے کپڑے اتارنے کے بعد کسی دوسرے کپڑے سے پردہ کرنا ضروری حکم ہے حتی کہ غسل دینے والا بھی اسی پردے میں ہی غسل دے گا۔ اور میت کے ستر کو نہیں دیکھے گا۔

نبی کریم کو آپ کو انہی کپڑوں میں غسل دیا گیا تھا، بعض صحابہ نے جب آپ کے کپڑے اتارنے کا خیال ظاہر کیا تو غیب سے آواز آئی کہ اپنے نبی کو اس کے کپڑوں ہی میں غسل دو اور اسے بے پردہ نہ کرو۔

المغنی لابن قدامة» کتاب الجنائز» مسألة تجرید المیت عند غسله وستر عورته بمئزر

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01